جیلوں کا ایکٹ ۱۸۹۴ء

(ایکٹ نمبر ۹ آف ۱۸۹۴ء)

(۲۲ مارچ ۱۸۹۴ء)

ایکٹ قانون.

بمراداس امر کے کہ جیل خانہ جات سے متعلق قوانین میں ترمیم کی غرض سے.
ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ پاکستان میں جیلوں سے متعلق قانون میں ترمیم کرنے اور
اسطرح کے جیلوں کے قوانین کے لیے قوانین فراہم کرنے کے لیے فائدہ مند ہے.
لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

باب اول.

ابتدائیہ.

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:**

(۱) قانون ہذا کو جیل قانون ۱۸۹۴ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(۲) یہ پورے پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا.

(۳) یہ یکم جولائی ۱۸۹۴ء سے نافذ العمل متصور ہوگا.

(۴) اس قانون میں کچھ سول (۴) (سندھ) اور جیلوں.

(۵) (کراچی ڈویژن) پر لاگو نہیں ہوگا اور ان جیلوں میں دفعات ۹ تا ۱۶ نافذ رہے گی.
(دونوں پر مشتمل).

(۶) ۱۸۷۴ء کا ممبئی قانون دوم کے بعد.

۲. منسوخی قانون ۱۹۳۸ء (۱۹۳۸-۱) کی طرف سے ختم دفعات ۲ اور شیڈول.

قانون ہذا کی تعریفات:

(الف) ''جیل'' کسی بھی جیل کا مطلب عمومی یا خصوصی احکامات کے تحت مستقل طور پر یا عارضی طور پر اسکا استعمال کیا جاتا ہے کی جگہ ایک (۷) (صوبائی حکومت) قیدیوں کی حراست اور تمام زمینوں اور ملحقہ عمارتوں (مذہب) میں شامل ہے لیکن پر شامل نہیں ہے.

(ب) پولیس کی حراست میں قیدیوں کے لیے قید کی خاص جگہ، خاص طور پر فوجداری ۱۸۸۲ء کے دفعہ ۵۴۱ کے تحت (۸) (صوبائی حکومت) کی طرف سے مقرر کردہ کوئی بھی خاص جگہ یا

(ج) (صوبائی حکومت) کی طرف سے اعلان کردہ کوئی جگہ عمومی یا خصوصی احکامات کے تحت ایک ذیلی ادارہ جیل ہونا.

(۲) ''مجرمانہ قیدی'' کسی بھی قیدی جس پر مجرمانہ بروئے کار لانے والے کسی بھی عدالت یا اتھارٹی کے تحت وارنٹ، یا خاص حکم کے تحت حراست کے لیے معروف عمل کا مطلب ہے. یا کورٹ مارشل کا حکم ہو.

(۳) ''سزا یافتہ مجرم قیدی'' فوجداری ضابطے کی (۱۱) کوڈ کے باب ششم ۱۸۸۲ء کی دفعات کے تحت جیل میں قید ایک شخص عدالت یا کورٹ مارشل کی سزا کے تحت کسی بھی مجرمانہ قیدی کا مطلب ہے. اور شامل ہیں یا کے تحت (۱۲) قیدیوں کا قانون ۱۹۷۵ء

(۴) سول قیدی ایک مجرمانہ قیدی نہیں ہے جو کسی بھی قیدی کا مطلب ہے.

(۵) ''وفاقی نظام'' وقت کے نشانات کے ایوارڈ اور کے سزائیں طور پر، جیلوں میں قیدیوں کے نتیجے میں کمی ریگولیٹری فوج میں ہونے کے لیے قوانین کا مطلب ہے. اس قانون کے تحت یا قوانین کا مطلب ہے. اس ایکٹ کے تحت یا قوانین کی طرف سے ہر قیدی کے بارے میں اسکی ضرورت کے طور پر

(۶) ''تاریخ ٹکٹ'' اسطرح کی معلومات کی نمائش ٹکٹ کا مطلب ہے.

(۷) اور (۷-۱۳)(A)

(۸) ''طبی ماتحت'' ایک اسٹنٹ سرجن Apathecany ہے یا پہلی ہسپتال مطلب ہے. اور

(۹) ''ممنوع مضمون'' ایک مضمون میں یا ایک جیل سے باہر اس قانون کے تحت حکومت کی طرف سے ممنوع قرار دیا گیا ہے. جس کا مطلب تعارف اور ہٹانے کا ہے.

باب دوم.

بحالی اور جیلوں کے افسران.

۴. **قیدیوں کے لیے رہائش:** (۱۴) (صوبائی حکومت) مہیا کرے گی. اس طرح حکومت کے تحت علاقوں میں قیدیوں کے لیے جیلوں میں رہائش کی تعمیر اور اسکے سلسلے میں قانون کے اجازت نامہ کے ساتھ عمل کرنا اور اس طرح کے انداز میں باقاعدگی سے قیدیوں کی علیحدگی فراہم کرنا.

۵. **(۱۵) جیل خانہ جات کے ڈائریکٹرز:** جیل خانہ جات کے ڈائریکٹرز ان علاقوں میں متعین صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے. اور احکامات صوبائی حکومت عام طور پر کنٹرول جیلوں کے سپرنٹنڈنٹ اور عملہ مشروط طور پر عمل کریں گے جو کہ مقرر کردہ ہوں گے.

۶. ''جیل خانہ جات کے افسران'' ہر جیل کے لیے ایک سپرنٹنڈنٹ ہوگا، ایک میڈیکل آفیسر (بھی سپرنٹنڈنٹ ہوسکتا ہے.) ایک طبی ماتحت، جیلر اور اسطرح کے دیگر افسران (۱۶) (صوبائی حکومت) ضروری سمجھے.

(۱۷) (.......) (۱۸) مزید یہ کہ پنجاب (A) (صوبائی حکومت) جیلر کی بجائے کوئی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مقرر کرسکتا ہے. جب ایک اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی بجائے ایک نائب اسٹنٹ جیلر اور یہ افسران مقرر ہونے کے بعد اسی طرح اختیارات استعمال کرسکیں گے. انہی فرائض سے اخراج کرے گا اور بالترتیب جیلرز اور ڈپٹی اسٹنٹ یا جیلر کے طور پر ایک ہی معذوریوں سے مشروط ہوگی.

۷. ''قیدیوں کے لیے عارضی رہائش'' جب یہ ظاہر ہو. (۲۰) (جیل خانہ جات کے ڈائریکٹر) جب قیدیوں کی تعداد محفوظ طریقے سے رکھنے سے زیادہ ہوجائے اور اس زیادہ تعداد کو دوسری جیل میں منتقل کرنا آسان نہیں ہو. یا جب کسی جیل میں کوئی وبائی مرض پھوٹ پڑے جو کسی بھی وجہ سے ہو، یہ کسی بھی قیدیوں کی عارضی پناہ گاہ اور محفوظ تحویل کے لیے فراہم کرنا ضروری ہے.

اسی فراہمی کیساتھ کہ جیسے افسر کی طرف سے اور اسطرح کے انداز میں کیا جائے گا (صوبائی حکومت) جیسے قیدیوں کے لیے سہولت یا مناسب طور پر جیل میں نہیں رکھا جا سکتا تو ان کے لیے براہ راست عارضی جیلوں میں پناگاہ اور تحویل کر سکتے ہیں.

باب نمبر ۳:

افسران کی ذمہ داریاں (عمومی)

.۸ **<u>کنٹرول اور سپرنٹنڈنٹ افسران جیل کی ذمہ داریاں:</u>** جیل کے تمام افسران سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات کی اطاعت کریں گے بتمام ماتحت افسران، جیلر کے، سپرنٹنڈنٹ کی منظوری سے دفعہ (۲۲) کی دفعہ (۵۹) کے تحت فرائض انجام دیں گے. افسران کے قیدیوں کیساتھ کاروباری لین دین نہیں ہوگی.

ایک جیل کا کوئی افسر فروخت کرے اور نہ کرنے دے، ان ہی کے اعتماد کا کوئی شخص، نہ انکا کوئی ملازم خرید وفروخت نہ کوئی فائدہ جو بلواسطہ یا بلواسطہ طور پر کسی بھی قیدی کے ساتھ کاروباری لین دین کی صورت میں نہ اٹھائے.

.۹

.۱۰ **<u>جیل معاہدوں میں افسران کی دلچسپی نہ ہو:</u>** ایک جیل کا کوئی افسر، نہ اسکا ملازم، نہ ہی اسکے اعتماد کا کوئی شخص بلواسطہ یا بلاواسطہ جیل میں معاہدے کی فراہمی، یا کوئی بلواسطہ یا بلاواسطہ کوئی فائدہ جو کہ جیل کی جانب سے یا قیدی سے تعلق رکھنے والے کسی مضمون کی فروخت یا خریداری سے فائدہ نہ اٹھا سکے.

۱۱. ''سپرنٹنڈنٹ''(ا) شق (۲۳) (جیل خانہ جات کے ڈائریکٹر) سپرنٹنڈنٹ نظم وضبط، لیبر، اخراجات، سزا اور کنٹرول کے تمام عمالات سنبھالے گا.
۲، (۲۴) کے تحت صوبائی حکومت کی طرف سے عمومی یا خصوصی ہدایات ایک مرکزی جیل یا جیل کے علاوہ صدارتی شہر میں واقع کوئی جیل تمام احکامات کیساتھ یہ فعل نہیں غیر مستقل یا جو کرتا ہی قید ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے دیا جا سکتا ہے اور شق (۲۵) کے تحت (جیلوں کے ڈائریکٹر) ایسے تمام احکامات اور اس پر کی گئی کارروائی کی رپورٹ کرے.

۱۲. <u>ریکارڈ سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے رکھا جائے.</u>

درج ذیل ریکارڈ سپرنٹنڈنٹ رکھیں یا وجہ رکھنے کی.

(۱) ایک رجسٹر قیدیوں کے داخلے کا.

(۲) ایک کتاب جس میں دکھا جائے کہ کب قیدیوں کو رہا کیا جائے گا

(۳) ایک کتاب، سزا قید کے دوران قیدیوں کے خلاف جیل قوانین کی خلاف ورزی پر دی جانے والی سزائیں.

(۴) ملاقاتیوں کے لیے ایک کتاب جس میں جیل انتظامیہ کیساتھ جڑا کوئی معاملہ یا مشاہدہ درج ہو.

(۵) رقم اور قیدیوں سے لیا گیا دیگر مضامین کا ریکارڈ.

اور ایسے تمام ریکارڈ دفعہ ۵۹ کی دفعہ ۲۶ کے تحت قوانین سے شروع طور پر کیا جا سکتا ہے.

طبی افسران.

۱۳۔ طبی افسران کی ذمہ داریاں:

سپرنٹنڈنٹ کے کنٹرول کا مضمون، میڈیکل افسر جیل سے سینٹری انتظامیہ کے چارج ہوں گے، اور سیکشن (۲۷) کے تحت صوبائی حکومت کی طرف سے بتائے گئے قوانین (۴۸) کی شق (۵۹) کے تحت فرائض انجام دیں گے۔

۱۴۔ میڈیکل آفیسرز کو بعض صورتوں میں رپورٹ کرنا ہے۔

جب بھی میڈیکل آفیسر کو یہ یقین ہو کہ کسی بھی وجہ سے کسی قیدی کا ذہن بن چکا ہے یا نشانہ بنا سکتا ہے جیل میں نظم وضبط یا علاج کیوجہ سے تو وہ ایک تحریری مشاہدہ سپرنٹنڈنٹ کو لکھ کر دے گا۔ اور دونوں ملکر اس قسم کے مشاہدے کو مناسب طور پر سوچیں گے۔

یہ رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کے احکامات کیساتھ ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو معلومات کے لیے بھیجا جائے گا۔

۱۵۔ قیدیوں کی موت کی رپورٹ:

کسی قیدی کی موت پر میڈیکل آفیسر فی الفور یعنی اب تک جو یقین کیا جا سکتا ہے۔ رجسٹر میں مندرجہ ذیل معلومات ریکارڈ کریں گے۔

(۱) جس دن مردہ کی بیماری کی پہلی شکایت مشاہدہ کی گئی ہو۔

(۲) کوئی مزدوری اگر جس میں وہ اس دن مصروف تھا۔

(۳) اس دن پر اسکی غذا کا پیمانہ۔

(۴) وہ دن جب اسے ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

(۵) وہ دن جب پہلی بار میڈیکل آفیسر کو اسکی بیماری کے بارے میں معلومات دی گئی.

(۶) بیماری کی نوعیت.

(۷) میڈیکل آفیسر یا میڈیکل ماتحت کی جانب سے آخری دفعہ کب میں کو دیکھا گیا.

(۸) جب قیدی مر گیا، اور

(۹) (وہ حالت جب پوسٹ مارٹم کیا گیا.) یعنی موت کے بعد کی صورتحال، کوئی خصوصی ریمارکس جو کہ میڈیکل آفیسر کی طرف سے ضروری ہوں.

۱۶. جیلر:

(۱) جیلر کی رہائش جیل میں ہوگی. جب تک سپرنٹنڈنٹ تحریری طور پر کسی اور جگہ رہائش کی اجازت نہ دے.

(۲) شق ہذا کے تحت جیلر تحریری طور پر منظوری کے بغیر کسی دوسرے روزگار میں نہیں جا سکتا.

۱۷. جیلر قیدی کی موت کی اطلاع دے گا.

کسی قیدی کی موت کی اطلاع جیلر فوری طور پر سپرنٹنڈنٹ اور میڈیکل آفیسر کو دے گا.

۱۸. جیلر کی ذمہ داریاں:

دفعہ۱۲ کے تحت جیلر ریکارڈ کی محفوظ تحویل اور ان کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہوگا. اور وارنٹ اور دوسرے تمام دستاویزات اس کی تحویل میں ہوں گی. اور بیسیوں دیگر مضامین جو کہ قیدیوں سے متعلقہ ہوں اس کا خیال رکھے گا.

۱۹. **جیلر رات میں موجود ہوں.**

سپرنٹنڈنٹ کی تحریری اجازت کے بغیر جیلر رات کے وقت غائب نہیں رہ سکتا لیکن اگر وہ رات کے وقت ناگزیر وجوہات کی بنا پر تحریری اجازت کے بغیر غائب ہو تو فوری طور حقیقت اور وجوہات سپرنٹنڈنٹ کو رپورٹ کرے گا.

۲۰. ڈپٹی جیلر اور اسٹنٹ جیلر کے اختیارات جہاں ایک ڈپٹی جیلر اور اسٹنٹ جیلر مقرر کئے گئے ہوں وہ سپرنٹنڈنٹ کے احکامات سے مشروط اور ان ذمہ داریوں سے مشروط ہوں گے جو کہ اس ایکٹ کے تحت یا بعد ازاں احکامات کے تحت انجام دیں گے.

ماتحت افسران.

۲۱. **چوکیدار کے فرائض:** جو بھی افسر، چوکیدار ہو یا کوئی بھی جیل کا افسر جیل کے اندر لے جانے والی اور باہر لائے جانے والی چیزوں کا معائنہ کر سکتا ہے. اور کسی بھی مشتبہ چیز یا شخص کو روک سکتا ہے اور تلاشی لے سکتا ہے. جو کہ ممنوعہ ہو اور جیل میں لائی جا رہی ہو. اور اگر کوئی ایسا مضمون یا مواد پایا جائے تو فوری طور پر جیلر کو مطلع کریں گے.

۲۲. ماتحت افسران چھٹی کے بغیر جیل سے غیر حاضر نہیں ہو گے. ماتحت افسران سپرنٹنڈنٹ یا جیلر سے چھٹی کے بغیر جیل سے غائب نہیں ہوں گے.

۲۳. **مجرم افسران:** **Convict officers**

قیدی جو کہ جیلوں میں افسران مقرر کئے جا چکے ہوں، پاکستان پینل کوڈ کے معنی کے تحت سرکاری ملازمین تصور ہوں گے.

باب چہارم.

قیدیوں کا داخلہ، ہٹانا اور اخراج.

۲۴. قیدیوں کا داخلے کے وقت معائنہ کیا جائے:

(۱) جب بھی کوئی قیدی جیل میں داخل ہو. اسکی تلاشی لی جائے گی ہتھیار اور دوسرے ممنوعہ مواد اس سے لے لیا جائے گا.

(۲) ہر مجرم قیدی کا داخلے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے عام اور خصوصی احکامات کے تحت طبی افسر ان اُسکا معائنہ کریں گے. جو کہ معلومات درج کریں گے. کتاب میں، جو کہ جیلر کے پاس رکھے جائیں گے۔ جسمیں ریاست کے قیدیوں کی صحت، اگر کوئی زخم ہو یا کسی بھی قسم کا دوسرا کوئی نشان، کسی قسم کی مزدوری کے لئے وہ مناسب ہے۔ اگر اُسے عمر قید کی سزا ملے اور ایسی کوئی معلومات جو میڈیکل آفیسر ضروری سمجھتا ہو درج ہوں گے.

(۳) خواتین قیدیوں کی صورت میں تلاشی اور معائنہ عمومی یا خصوصی احکامات کے تحت میٹرن کی طرف سے کیا جائے گا.

۲۵. قیدیوں کے اثرات:

تمام رقم اور دیگر مضامین جو کہ کسی مناسب اتھارٹی یا ایک قابل کورٹ کے احکامات کے بغیر جیل میں لا یا گیا ہو. یا اُسکے استعمال کیلئے بھیجی گئی ہو. جیلر کی تحویل میں رکھا جائے گا.

۲۶۔ قیدیوں کو ہٹانا اور اخراج:

(۱) تمام قیدیوں کو جنہیں کسی دوسری جیل کے لیے ہٹایا جا رہا ہو میڈیکل افسران اسکا طبی معائنہ کریں گے۔

(۲) کوئی طبی قیدی اس وقت تک جیل سے دوسری جیل میں نہیں بھیجا جا سکتا جب تک طبی افسران اسکا معائنہ کر کے اسکے بیماریوں سے آزاد ہونے کی تصدیق نہ کر دیں یا قید سے ہٹانے کے لیے نا اہل قرار نہ دے دیں۔

باب نمبر ۵۔

قیدیوں کا نظم وضبط۔

۲۷۔ قیدیوں کی علیحدگی: قانون ہذا میں اجازت نامہ کے ساتھ قیدیوں کی علیحدگی مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ایک جیل جس میں مرد قیدیوں کیساتھ خواتین قیدی بھی ہوں تو خواتین قیدیوں کے لیے علیحدہ عمارت مختص ہوگی۔ یا اسی عمارت کا کچھ حصہ اسکے لیے مخصوص ہوگا۔ ان عورتوں کو دیکھنے سے یا مرد کے ساتھ جماع کے انعقاد سے روکنے کے لیے علیحدہ رکھا جائے گا۔

(۲) ایک جیل جس میں اکیس سال تک کی عمر کے مرد قیدی ہوں کا مطلب ہے۔ کہ انہیں مکمل طور پر دوسرے قیدیوں سے علیحدہ رکھا جائے گا۔ اُن میں سے جو قیدی بلوغت کی عمر تک پہنچ چکے ہیں اُن سے علیحدہ رکھا جائے گا۔

۲۸. **<u>ایسوسی ایشن اور قیدیوں کی علیحدگی.</u>**

آخری حصے میں ضررویات کے تحت .

سزا یافتہ مجرم قیدیوں کو اکھٹے یا انفرادی طور پر کوٹھڑی میں ایک جز یا دوسرت میں رکھا جا سکتا ہے .

۲۹. **<u>قید تنہائی:</u>** کسی بھی قیدی کو تب تک قید تنہائی میں کوٹھڑی میں نہیں رکھا جائے گا. جب تک کہ اس بات کا انتظام نہ ہو کہ وہ کسی بھی وقت جیل کے افسر سے رابطہ رکھ سکے اور کوئی بھی قیدی خواہ ایک سزا کے طور پر یا دوسری صورت میں جو بیس (۲۴) گھنٹے سے زیادہ قید تنہائی میں نہیں رکھا جا سکے گا طبی افسر یا ماتحت طبی افسر دن میں ایک دفعہ معائنہ کرنے کیلئے دورہ ضرور کریں گے.

۳۰. **<u>موت کی سزا کے قیدی:</u>**

(۱). ہر موت کی سزا کا قیدی کو جیل میں پہنچنے پر جیلر کے حکم سے تلاشی کے عمل سے گزرنا ہو گا. اور تمام قسم کا مواد جو جیلر خیال کرے کہ خطرناک ہو لے جائے گا. اور باقی اُسکے پاس رہنے دیا جائے گا.

(۲). اس قسم کا ہر قیدی دیگر تمام قیدیوں سے علحیدہ کوٹھڑی میں رکھا جائے گا. اور دن رات پہرہ میں رکھا جائے گا.

باب نمبر ٦

سول قیدیوں اور سزا یافتہ قیدیوں کی خوراک، لباس اور بستر.

<u>(۳۱).</u> **<u>خاص اور بعض قیدیوں کا نجی ذرائع سے خیال رکھا جانا.</u>**

ایک سول قیدی یا غیر سزا یافتہ قیدی مجرم اپنے لئے چیزیں خریدنے یا نجی ذرائع سے خوراک، کپڑے، بستر اور دیگر ضرور یات مخصوص وقت کے دوران حاصل کرنے کیلئے مجاز ہوں گے. لیکن انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کے منظور شدہ قوانین کے مطابق معائنہ اور تلاشی کیساتھ.

(۴۲) **بعض قیدیوں کیلئے خوراک اور کپڑوں کی منتقلی پر پابندی:**

خوراک ،لباس ،بستہ یا دیگر ضروریات کی چیزوں کا کوئی حصہ جو کہ سول یا غیر سزا یافتہ قیدیوں سے تعلق رکھتا ہو کسی دوسرے قیدی کو بیچا یا خدمات کے طور پر نہیں دیا جا سکتا ہے .اور جو قیدی اس دفعات کے کسی حصے کی خلاف ورزی کریں تو سپرنٹنڈنٹ مناسب سمجھے تو کچھ وقت کیلئے ان کو نجی ذرائع سے خوراک کی خریداری یا حصول کے استحقاق سے محروم کر سکتا ہے .

(۴۳) **سول اور غیر سزا یافتہ قیدیوں سے تعلق رکھتا ہو.**

(۱). ہر سول قیدی اور غیر سزا یافتہ ملزم اپنے لئے لباس اور بستر فراہم نہیں کر سکتا .لباس اور بستر کی فراہمی سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے کیجائی گی جتنی ضروری ہو.

(۲). جب کسی بھی سول قیدی.

باب ۷

قیدیوں کا روزگار.

۴۴. **سول قیدیوں کا روزگار.**

(۱). سول قیدی سپرنٹنڈنٹ کی اجازت کیساتھ کسی بھی پیشے یا کام کا انتخاب کر سکتے ہیں.

(۲). سول قیدیوں کو اپنی آمدنی پوری کرنے کیلئے اپنے وسائل حاصل کرنے کی اجازت دی جائے گی اور صرف جیل اخراجات کے لئے نہیں بلکہ اُنہیں اُنکی تمام آمدنی حاصل ہو گی .لیکن اسطرح کے وسائل آمدنی ،جیل اخراجات اور بحالی کیلئے سپرنٹنڈنٹ کی کٹوتی کے تابع ہو جائیں گے.

(۳۵). مجرم قیدیوں کا روزگار.

(ا). کسی مجرم قیدی کو اُسکی قیدی اپنی خواہش پر کسی مزدوری یا روزگار پر نہیں رکھا جسکتا سوائے ہنگامی طور پر سپرنٹنڈنت کی طرف سے تحریری منظوری کے علاوہ دن میں زیادہ سے زیادہ نو گھنٹے کے لئے مزدوری پر رکھا جا سکتا ہے.

(۲). طبی افسران مزدور قیدیوں کے معائنے کیلئے جب وہ کام کر رہے ہوں وقت مقررہ کریں گے. اور چودہ دنوں اور راتوں میں کم از کم ایک دفعہ مزدوری پر مقرر کئے گئے قیدیوں کا وزن تاریخ ٹکٹ پر ریکارڈ کرے گا.

(۳) جب طبی افسر کسی قیدی کے بارے میں یہ رائے دیں کہ قیدی کی صحت کسی خاص قسم یا درجے کی مزدوری کیوجہ سے خراب ہو رہی ہے تو اس قیدی کو دوبارہ اس مزدوری پر نہیں لگایا جائے گا .بلکہ طبی افسر کی نظر میں جو مزدوری اور جس درجے کی مزدوری مناسب ہو پر لگایا جائے گا.

۳۶. سادہ سزاؤں والے مجرم قیدیوں کا روزگار سپرنٹنڈنٹ سادہ سزاؤں مجرم قیدیوں کے روزگار کے لیے قوانین بنائے گا.(جب تک ان کی خواہش ہو) لیکن کوئی بھی قیدی جسے سخت سزا نہ سنائی گئی ہو اسے مزدوری میں غفلت برتنے پر سزا نہیں دی جائے گی.

سوائے ان کیسیز کے جن میں قیدی صحت اور خوراک کے درجے جو کہ قوانین میں درج ہیں پر پورا اترتا ہو. اسے غفلت پر دی جا سکے گی.

باب نمبر ۸،

قیدیوں کی صحت.

۳۷. بیمار قیدی:

(۱) ان قیدیوں کے نام جو ڈاکٹر سے معائنہ چاہتے ہوں یا جنکی ظاہری یا دماغی صحت خراب ظاہر ہونے لگے.

کسی بھی عجلت کے بغیر وہ افسر جو مقرر ہو.

فوری طور پر جیلر کو مطلع کرے گا.

(۲) جیلر کسی دیر کے بغیر ماتحت طبی افسران کو متوجہ کرے گا کہ کوئی قیدی معائنہ چاہتا ہو، یا جو بیمار ہو، یا جس قیدی کی دماغی یا جسمانی حالت توجہ کی مستحق ہو، اور تحریری طور دی گئی تمام ہدایات ماتحت طبی افسران کی طرف سے قیدی کے نظم وضبط اور علاج معالجے کے لیے اسکا احترام کریں گے.

(۳) طبی افسران کی جانب سے دی گئی ہدایات کا ریکارڈ طبی افسران اور ماتحت طبی افسران کی طرف سے کسی بھی قیدی کو دی گئی ہدایات ادویات کی فراہمی یا اس سے متعلقہ امور میں رہنمائی کو تحریری شکل میں درج کیا جائے گا طبی افسر یا اسکی رہنمائی میں کوئی افسر روزانہ قیدی کی صحت تاریخ ٹکٹ کے ساتھ درج کرے گا جیسا کہ (صوبائی حکومت) کے قوانین کی ہدایت کے مطابق اور جیلر اپنی مقرر کردہ جگہ میں ہدایات پر عمل درآمد ہوا یا نہیں کے حقائق درج کریگا یا اس قسم کے دوسرے مشاہدے جو کہ جیلر ضروری خیال کرے تاریخ کے ساتھ درج کرے گا.

۳۹. ہسپتال ہر بیمار قیدی کے لیے قید میں یا ہسپتال میں مناسب جگہ علاج کے لیے فراہم کی جائے گی.

باب ۹

۴۰۔ قیدیوں سے ملاقات:

سول اور غیر سزا یافتہ قیدیوں سے ملاقات مناسب یا کسی کے تحت داخلہ، مناسب وقت اور مناسب رکاوٹوں کیساتھ ہر جیل میں قید میں موجود لوگ سول اور غیر سزا یافتہ قیدی اپنی خواہش کے مطابق کسی رابطہ کر سکیں. ان کی دیکھ بھال انصاف کو قوانین کے مطابق کی جائے گی. کسی دوسرے شخص کی موجودگی میں مقدمے کی سماعت کے تحت تعلیم یافتہ قانونی مشیر دیکھ سکتے ہیں.

۴۱۔ ملاقاتیوں کی تلاشی:

(۱) جیلر کیس بھی ملاقاتی سے نام اور پتہ کا مطالبہ کر سکتا ہے. اور اگر جیلر کے شک وشبے کی کوئی ٹھوس وجہ ہو تو وہ کسی بھی ملاقاتی کی تلاشی لے سکتا ہے لیکن تلاشی کا عمل کسی دوسرے شخص یا قیدی کی موجودگی میں نہیں کیا جائے گا.

(۲) اگر کوئی ملاقاتی اپنی تلاشی سے انکار کرے تو جیلر اسے ملاقات سے روک سکتا ہے. اور بعد از اس سارے عمل کو شق (۳۴) (صوبائی حکومت) کے قوانین کے مطابق ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے گا.

باب نمبر ۱۰
جیلوں کے سلسلے میں جرم.

۴۲۔ تعارف کی سزا: یا ممنوعہ مواد کا ہٹانا جیل سے اور قیدیوں کیساتھ رابطے جو کوئی بھی سیکشن (5A) ۲ کے تحت ان کی خلاف ورزی یعنی تعارف کرانا، یا ٹیانا، یا کسی بھی ایسی چیز کو متعارف کرانا، ٹیانا یا ایسی کوشش کرنا جیل کے اندر، یا سپلائی کرنا یا سپلائی کی کوشش کرنا جیل کی حدود کی باہر کسی بھی ایسے ممنوعہ مواد کو، اور کوئی افسر جو ان قوانین کی خلاف ورزی میں جان بوجھ کر، مواد متعارف کرائے یا جیل سے مٹوائے قیدیوں کی ملکیت ہو یا قیدی کو فراہم کیا گیا ہو جیل کی حدود سے باہر اور جو افسر بھی ان قوانین کی خلاف ورزی کرے قیدیوں کے ساتھ رابطے، یا رابطوں کی کوشش اور جو کوئی افسر بھی اس سیکشن کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کرتا ہے اسے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اسکی سزا چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے یا جرمانہ ۲۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی.

۴۳۔ سیکشن ۴۲ کے تحت جرم میں گرفتاری کا اختیار:

جب کوئی شخص، جیل کے کسی افیسر کی موجودگی میں کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے. جو پچھلے جاری جیسے کے بیان کیا گیا ہے. اور افسر کے نام اور رہائش بتانے کے مطالبہ کو رد کرتا ہے یا غلط نام اور رہائش بیان کرتا ہے. جو کہ افسر جانتا ہو تو ایسے شخص کو افسر گرفتار کر سکتا ہے. اور کسی دیر کے بغیر متعلقہ پولیس افسر کے حوالے کریگا. اور اسطرح پولیس آفیسر کے آرڈر پر مصروف عمل رہیں گے اور کارروائی کرے گا. کہ جرم اسکی موجودگی میں ہوا.

۴۴۔ سزاؤں کی اشاعت:

سپرنٹنڈنٹ اہتمام کریگا کہ جیل کے باہر یا جگہ پر انگریزی اور مادری زبان میں نوٹس چسپاں کریگا جس میں سکیشن ۴۲ کے تحت کسی کیطرف سے سزاؤں اور مضمون کا چسپاں ہوگا.

باب نمبر.۱۱

جیل جرائم.

۴۵. **مندرجہ ذیل اقدامات جیل جرائم کے بارے میں ہوں گے اگر کوئی قیدی جرم کا ارتکاب کرے گا.**

(۱) سیکشن ۵۹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت جیل قوانین کے کسی ....نافرمانی ایک جیل جرم ہوگا.

(۲) مجرمانہ طاقت کا استعمال یا کوئی............................

(۳) توہین آمیز یا دھمکی آمیز زبان کا استعمال

(۴) غیر اخلاقی، غیر شائستہ یا اور.............

(۵) خود کو جان بوجھ کر مزدوری.................

(۶) ....

(۷) کسی مناسب اتھارٹی کے بغیر ہتھکڑیوں.........کرنا، کاٹنا، تبدیل کرنا یا.............

(۸) قید یا مشقت کی سزا والے قیدی کا کام کی جگہ پر جان بوجھ کر سستی کا مظاہرہ کرنا.

(۹) قید بامشقت کے کسی قیدی کی طرف سے جان بوجھ کر کام میں بدانتظامی کرنا.

(۱۰) جیل املاک کو جان بوجھ کر نقصان پہنچانا.

(۱۱) تاریخ ٹکٹ ریکارڈ یا دستاویزات کیساتھ چھیڑ چھاڑ یا اسے بگاڑنا.

(۱۲) کسی ممنوعہ مواد کو وصول کرنا، اپنے پاس رکھنا یا منتقل کرنا.

(۱۳) بیماری کا ڈھونگ.

(۱۴) کسی قیدی یا افسر کے خلاف جان بوجھ کر جھوٹے الزامات لگانا.

(۱۵) آگ لگانا،فرار کی سازش تیار کرنا ،یا تیار کرنے میں مدد کرنا،جیل توڑ کر بھاگنے کی کوشش یا تیاری کرنا یا جیل کے عملے پر حملہ کرنا یا حملہ کرنے کی کوشش کرنا کا فی الفور علم ہونے کے باوجود اسکی رپورٹ میں تاخیر کی یا اس سے انکار کی صورت میں.

(۱٦) فرار کی سازش،یا فرار میں مدد یا مندرجہ بالا کسی بھی جرائم کا ارتکاب.

۴٦. ایسے جرائم کی سزا:

سپرنٹنڈنٹ ایسے جرائم کے لیے کسی شخص کو............سکتا ہے اور بعد از اں ایسے جرائم اور سزا کا تعین کر سکتا ہے.

(۱) ایک رسمی انتباہ ہی وضاحت جبکہ رسمی انتباہ کا مطلب ہوگا کہ سپرنٹنڈنٹ ذاتی طور پر کسی قیدی سے مخاطب ہو اور تاریخ ٹکٹ اور کتاب سزا میں اور اسکا ریکارڈ رکھے گا.

(۲) مزدوری کو مزید کٹھن اور شدید بنا دیا جائے شق (۳٦) میں اس مدت کو صوبائی حکومت کی طرف سے بنائے گئے قوانین سے شروع کیا جا سکتا ہے.

(۳) سخت مشقت کا دورانیہ سزا یافتہ قیدیوں کے لیے کسی صورت سات دن سے تجاویز نہ کرے جنہیں قید با مشقت نہ سنائی گئی ہو

(۴) صوبائی حکومت کے متعین شدہ رائج الوقت نظام کے تحت استثناء کے خاتمہ کی صورت میں.

(۵) دوسرے موڈے کپڑے کے متبادل جو مواد کپڑوں کے طور پر دیا جا رہا ہے جو کہ اونی نہیں ہو یہ دورانیہ تین ماہ کی مدت سے تجاوز نہیں کریگا.

(٦) اس انداز میں ہتھکڑیوں کا وزن نفاذ اور دورانیہ جو کہ صوبائی حکومت کے بنائے گئے قوانین میں درج ہے .

(۷) اسطرح کے انداز میں زنجیروں کا نفاذ، وزن، اور دورانیہ دفعہ (۴۰) کے تحت صوبائی حکومت کے بنائے گئے قوانین کے مطابق.

(۸) علیحدہ قید کی مدت ۳ ماہ سے تجاویز نہیں کریگی.

<u>وضاحت:</u> علیحدہ قید (قید تنہائی) جو کہ مزدوری یا بغیر مزدوری کے ہو، کا مطلب ہے کہ دوسرے قیدیوں سے رابطہ نہ کر سکے، نہ نزدیک اسکے، ایک گھنٹے سے ذیادہ جسمانی مشق کی اجازت ہوگی .اور ایک یا ایک سے زیادہ قیدیوں کیساتھ ملکر اپنا کھانا کھا سکتا ہے.

(۹) تعزیری غذا. مذکورہ حالات اور طریقہ کے تحت صوبائی حکومت کے مزدوری کے بارے میں وضع کردہ قوانین کے مطابق خوراک میں پابندی ہے .مذکورہ غذا پر پابندی کی فراہمی کی صورت میں کسی قیدی پر یہ قانون مسلسل ۹۶ گھنٹے سے زیادہ لاگو نہ ہوگا.اور کسی تازہ جرم واقعہ ہونے کی صورت کے علاوہ ایک ہفتے کے وقفے میں نہیں دہرایا جائے گا.

۱۰. قید تنہائی کا دورانیہ چودہ دنوں سے تجاوز نہ کرے:

اس فراہمی کیساتھ کے ہر قید تنہائی کا دورانیہ کے بعد اس میں وقفے کا دورانیہ اس مدت سے کم نہ ہو، نہ........ہی مدت گزارنے سے پہلے اسے..........قید تنہائی میں ڈالا جائے.

فضاحت: قید تنہائی کا مطلب ہے کہ مذکورہ نظر بندی لیبر یا لیبر کے بغیر باقی قیدیوں سے علیحدہ ہو نہ ان کیساتھ رابطہ کر سکے لیکن دیکھ سکے.

۴۳. ....

۴۴. (ا) تعزیری غذا جیسا کہ شق ۹ میں واضح کی گئی کو (۴۵) دفعہ میں قید تنہائی کیساتھ اکٹھا کر دیا گیا.

۴۵ ....

۴٦. ۱۲ کوڑوں کی سزا. اس فراہمی کیساتھ کہ کوڑوں کی سزا ۳۰۱ سے تجاوز نہ کرے. اس فراہمی کیساتھ کہ اس دفعہ کی شق کے تحت کسی خاتون یا سول قیدی پر ہتھکڑیوں، کوڑوں یا مار کا نفاذ نہیں ہو گا.

۴۷. سیکشن ۴٦ اور ۴۸ کے تحت ایک سے زیادہ سزائیں.

(ا) کوئی دو سزائیں جو کہ گذشتہ سیکشن میں بیان کی گئی ہیں وہ مندرجہ ذیل مجموعہ جرائم میں دی جا سکتی ہیں. اور مندرجہ ذی استثناء سے مشروط ہوں گی.

(ا) رسمی انتباہ شق (۴) کے تحت مراعات کے نقصان کے علاوہ کسی دوسرے سزا کے مجموعہ میں نہیں کیا جائے گا.

(۲) زیر دفعہ کی شق (۲) کے تحت تعزیری غذا کو مزدوری کی تبدیلی کیساتھ نہیں (مشترک) ملایا جائے گا.

کسی واحد تعزیری غذا کی معیاد کو بڑھایا نہیں جائے گا.

(۳) قید تنہاوی کو علیحدہ قید کیساتھ مشترک نہیں کیا جائے اسطرح قیدی خلوت کی سزا کو کرنے کے لیے ذمہ دار ہو گا.

(۴) ....

(۵) صوبائی حکومت کسی سزا کو قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی دوسری سزا کے ساتھ مشترک نہیں کیا جائے گا.

۴۸. ہذا سیکشن ۴۶ اور ۴۷ کے تحت سزائیں۔

(۱) سپرنٹنڈنٹ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ آخری دو دفعات میں بین شدہ مضمون کے مطابق سزا دے سکے علیحدہ قید کی سزا کے سلسلے میں انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پچھلی تصدیق سے ایک ماہ سے زائد علیحدگی کی سزا بڑھانے کے لیے۔

(۲) سپرنٹنڈنٹ کے ماتحت کسی افسر کو کسی بھی قسم کی سزا دینے کا حق حاصل نہیں۔

۴۹. بیان شدہ دفعات کے مطابق سزاؤں کا ہونا۔

عدالت کے حکم کے علاوہ کوئی بھی سزا، سوائے جاری دفعات میں بیان شدہ سزاؤں کے علاوہ، کسی بھی قیدی پر سزا کا اطلاق نہیں کیا جائے گا۔اوران کے دفعات کے مطابق سزا کے علاوہ کسی دوسری سزا کا اطلاق نہیں ہوگا۔

۵۰. طبی افسر قیدی کو سزا کے لیے موزوں قرار دینے کی تصدیق کرے گا۔

تعزیری غذا، چاہے واحد سزا ہو یا مجموعہ، یا کوڑوں کی سزا، یا مزدوری میں تبدیلی کی سزا دفعہ ۴۶ کی شق ۲ کے تحت تب تک نہیں دی جاسکتیں جب تک طبی افسر معائنہ کے بعد یہ قرار نہ دے دے کہ یہ قیدی اس سزا کے عمل سے گزر سکتا ہے اور وہ اسکا اندر دفعہ ۱۲ کے تحت کتاب سزا میں کریگا۔

(۲) اگر وہ یہ سمجھتا ہے کہ قیدی اس سزا کے لیے ناموزوں ہے تو وہ یہ سب تحریری شکل میں بیان کریگا کہ قیدی یا تو مکمل طور پر اس سزا کو جھیلنے کے لیے موزوں نہیں ہے یا ضروری ترمیم درکار ہے۔

(۳) موخر الذصورت میں وہ بیان کریگا کہ قیدی کس حد تک صحت کو نقصان پہنچائے بغیر سزا کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

۵۱. کتابِ سزا میں اندراج۔

(۱) دفعہ ۱۲ کے تحت بیان کیے گئے طریقہ کار کے مطابق دی گئی ہر سزا کا ریکارڈ رکھے جائے گا جس میں نام، رجسٹر نمبر، کلاس (عادی یا غیر عادی) جس سے وہ تعلق رکھتا ہے جیل کا وہ جرم جس میں وہ قصور وار تھا وہ تاریخ جس دن یہ جرم یا خلاف ورزی سرزد ہوئی۔ اس قیدی کے خلاف سابقہ سزاؤں اور خلاف ورزیوں کا ریکارڈ، اور اسکی آخری خلاف ورزی کی تاریخ اور سزا کے اطلاق کی تاریخ۔

(۲) ہر سنجیدہ (خطرناک) جیل خلاف (جرم) ورزی کی صورت میں جرم کو ثابت کرنے کے لیے گواہوں کے نام ریکارڈ میں درج ہوں اور اگر کسی کیس میں کوڑوں کی سزا کے اطلاق کی ضرورت ہو تو سپرنٹنڈنٹ گواہوں کا بیان اور قیدی کا دفاعی بیان اور بعد از اں حقائق اور وجوہات ریکارڈ کرے گا۔

۵۲. گھناؤنے جرائم پر ضابطہ کار۔

اگر کوئی قیدی کسی جیل کے ضابطے کی خلاف ورزی میں قصور وار ہو، جیسا کہ وہ اکثر ایسے جرائم کا ارتکاب کا ارتکاب کرے یا کوئی دوسری وجہ ہو سپرنٹنڈنٹ اگر یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے اختیارات کے تحت اسے مناسب سزا نہیں دے سکتا تو سپرنٹنڈنٹ ایسے قیدی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا کسی بھی دوسرے کلاس کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔

دائرہ اختیار ہونے پر اور حالات واقعات کو سامنے رکھ کر مذکورہ مجسٹریٹ اس کی چھان بین کرے گا جو الزام قیدی کے خلاف عائد کیا گیا ہے۔ اور جرم کے ارتکاب پر اسے قیدی کی سزا ہو سکتی ہے۔ جیسے وہ ایک سال سے زیادہ تو سیع دے سکتا ہے۔ یہ مدت اضافی تصور ہوگی۔ اس مدت سے جس میں قیدی پہلے سے سزا بھگت رہا ہو۔ جب اس نے یہ جرم کیا ہو۔ یا سیکشن ۴۶ کے تحت مقررہ کردہ کوئی بھی سزا سنائی جا سکتی ہے۔

اس فراہمی کیساتھ مذکورہ کیس کو تحقیقات یا مقدمے کی سماعت کے لیے کسی بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

اور اس فراہمی کیساتھ ایک شخص کو ایک ہی جرم میں دوبار سزا نہیں دی جائیگی۔

۵۴۔ جیل ماتحتوں کی طرف سے خلاف ورزی۔

ہر جیلر یا جیل کا کوئی بھی ماتحت افسر جو فرائض میں کسی بھی خلاف ورزی یا جان بوجھ کر کوتاہی، یا کسی بھی قواعد و قوانین اور ضابطے جو کہ مجاز اتھارٹی کی طرف سے بنائے گئے ہوں، ان میں قصور وار ہو۔ یا اجازت کے بغیر اپنے دفتر کے فرائض سے سبکدوش ہو جائے، یا اپنی کسی حرکت پر گذشتہ نوٹس کا جواب تحریری شکل میں دو ماہ کے اندر نہ دے۔ یا جان بوجھ کر دی گئی چھٹی کی معیار اپنے طور پر بڑھائے، یا کسی اختیار کے بغیر جیل فرائض کے علاوہ کسی دوسرے روزگار میں ملوث پایا جائے، یا بزدلی کا مظاہرہ کرے، تو وہ ذمہ دار ہوگا اسے مجسٹریٹ کے سامنے سزا دی جائیگی۔ جو کہ دوسو روپے یا ۳ ماہ قید سے تجاوز نہ کرے یا دونوں سزائیں۔

سزائیں۔

(۲) ہذا سیکشن کے تحت کسی بھی شخص کو ایک جرم میں دو دفعہ سزا نہیں دی جاسکتی۔

باب نمبر ۱۲۔

متفرقات۔

۵۵۔ بیرونی حراست، اختیار اور قیدیوں کا روزگار۔

کسی بھی قیدی کو جب قانونی طور پر حراست میں دیا جائے یا وہ کسی قید میں ہو، جہاں بھی باہر وہ کام کر رہا ہو یا اس جیل کے حدود سے باہر ہو، قانونی طور پر زیر حراست ہو یا مذکورہ قید کا کنٹرول متعلقہ افسر کے پاس ہو تو سب ایک ہی واقعات تصور ہوں جیل کے اندر کے واقعات تصور ہوں گے۔

۵۶۔ سلاخوں میں مقید کرنا۔

جب بھی سپر نٹنڈنٹ یہ ضروری خیال کرے کہ (قیدی کی حالت یا کردار کے کسی بھی حوالہ سے) کسی قیدی کی محفوظ تحویل کے لیے قیدی کو سلاخوں میں مقید کرنا چاہیے تو وہ مذکورہ قوانین اور ہدایات جیسا کہ دفعہ (۵۹) (جیل خانہ جات کی ہدایات) دفعہ (۶۰) (صوبائی حکومت) میں بیان کی گئی جس اس سے مشروط طور پر رکھ سکتا ہے۔

۵۷۔ ,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,

۵۸۔ ضرورت کے علاوہ جیلر قیدیوں کو سلاخوں میں مقید نہیں رکھے گا: جیلر انتہائی ضرورت کے علاوہ اپنی اتھارٹی میں کسی قیدی کو سلاخوں یا میکانکی رکاوٹوں میں نہیں رہ سکتا سوائے جہاں بہت ضروری ہو اور فی الفور اس کی اطلاع سپر نٹنڈنٹ کو دے گا۔

۵۹۔ قوانین بنانے کے اختیار:

صوبائی حکومت اس دفعہ سے متعلق قوانین بنا سکتی ہے۔

(۱) جیل جرائم کے لیے بنائے گئے قوانین کی وضاحت۔

(۲) سنگین اور معمولی جیل جرائم میں درجہ بندی کا تعین۔

(۳) اس ایکٹ کے تحت قابل قبول سزاؤں کا مقرر ہو۔ جو کہ جیل جرائم اور ان درجوں کے لیے دی جا سکتی ہے۔

(۴) ان حالات کی وضاحت جس کے تحت جیل جرائم اور تعزیرات پاکستان کے تحت دونوں سزاؤں کے ذریعے نمٹا جائے گا جو کہ صرف جیل جراوم کی سزا سے نہ قابو ہوتے ہوں۔

(۵) نمبر دینے کی غرض سے اور سزاؤں میں کمی کے لیے دفعہ ٦٦ کے تحت تاہم عمر قید کے قیدی کی سزا کو ۱۵ سال سے کم سزا کی مدت نہیں کیا جا سکتا.

(٦) قیدیوں کے خلاف فرار کی کوشش یا جیل توڑنے کی صورت میں جسمانی طور پر ہتھیاروں کے استعمال کے قواعد.

(۷) ان حالات اور قواعد کی وضاحت جس کے تحت موت کے خطرے کیوجہ سے رہا کیا جا سکتا ہے.

(۸) قیدیوں کی درجہ بندی کے لیے کوٹھڑیوں اور وارڈ کی تعمیر کا طریقہ کار اور دوسرے حراستی مراکز.

(۹) تعداد، لمبائی، یا سزا کی نوعیت یا دوسری صورت میں قواعد کے لیے یا اس پر کلاس کے قیدیوں کی حراست کے لیے.

(۱۰) حکومت کی تمام جیلوں کے افسر اس ایکٹ کے تحت مقرر کیے جائیں گے.

(۱۱)

(۱۲) روزگار کے لیے ہدایات مجرموں کا کنٹرول جیل کے اندر اور ماہر،

(۱۳) ان اشیاء کی وضاحت جن کی شروعات یا ہٹایا جیل سے باہر لے جانا، یا لانا کسی مجاز اتھارٹی کے بغیر ممنوع ہے.

(۱۴) مزدوری کی مختلف اقیام کی درجہ بندی اور طریقہ کار اور مزدوری سے آرام کے اوقات کے قواعد.

(۱۵)

(۱٦) عمر قید کے قیدیوں کے لیے زنجیروں میں مقید کرنے کے قواعد (ضوابطے)

(۱۷) قیدیوں کی درجہ بندی اور علیحدگی

(۱۸) سیکشن ۲ کے تحت مجرم قیدیوں کی حراست کے لیے قواعد (ضابطے).

(۱۹) تاریخ ٹکٹ کی تیاری اور دیکھ بھال

(۲۰) جیلوں کے افسران کے طور پر قیدیوں کا انتخاب اور تقرر.

(۲۱) اچھے طرز عمل کے لیے انعامات (اجر)

(۲۲) ان قیدیوں کی منتقلی کے لیے قواعد (ضابطے) جن کی عمر قید کی مدت یا اس سے کم سزا) ختم ہونے والی ہوتا ہم ایسا صوبائی حکومت کی رضامندی سے ہوگا جن کے صوبے میں اس قیدی کو منتقل کیا جانا مقصود ہو.

(۲۳) ....

(۲۴) قیدیوں کی اپیلوں اور درخواستوں کی ترسیل اور انکے اپنے دوستوں کیساتھ رابطوں کے قواعد (ضابطے).

(۲۵) جیل میں ملاقاتیوں کی رہنمائی اور اپائنمنٹ کے لیے.

(۲۶) آئین کی اپنی دفعات کے تحت کسی ایک یا تمام شقوں کو پڑھانے کے لیے، ماتحت جیلوں کے لیے قوانین، یا کسی خاص جگہ کو سیکشن ۵۴۱ کے تحت فوجداری طریقہ کار کے (۸۸) کے تحت خصوصی حراستی مرکز بنایا گیا ہو اور افسروں کی ملازمت اور قیدیوں کی ان میں حراست کے لیے

(۲۷) قیدیوں کے داخلہ حرسات روزگار، خوراک علاج اور ان کی رہائی کے سلسلہ میں

(۲۸) ایکٹ ہذا کے تحت عمومی مقاصد کو عمل میں لایا.

۶۰. مقامی حکومتوں کے قوانین بنانے کے اختیارات (تنسیخ AO-۱۹۳۷)

<u>۶۱. قوانین کی نقول کی نمائش.</u>

قوانین کی نقول سیکشن (۵۹) اور ۷۱ کے تحت تمام حکومتی جیلوں میں ان قواعد وقوانین کی نمائش کی جائے گی اسے انگریزی اور مادری زبان میں شائع کر کے جیل میں ان تمام جگھوں پر چسپاں کیا جائے گا جہاں قیدیوں کو رسائی حاصل ہو.

<u>۶۲. سپرنٹنڈنٹ اور طبی افسر کے اختیار کا استعمال.</u>

اس ایکٹ میں بیان شدہ تمام یا کچھ اختیارات جو کہ سپرنٹنڈنٹ یا طبی افسر استعمال کرتے ہیں ان کی غیر موجودگی میں یہ اختیارات صوبائی حکومت کے قوانین کے مطابق کوئی بھی دوسرا افسر استعمال کر سکتا ہے جسے صوبائی حکومت انکی جگہ، نام یا عہدے کے مطابق تفویض کرے.